سورة الجمعة

تعارف

آیات 1 - 2

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ

يُسَبِّحُ لِلّٰهِ مَا فِى السَّمٰوٰتِ وَمَا فِى الۡاَرۡضِ الۡمَلِكِ الۡقُدُّوۡسِ
الۡعَزِيۡزِ الۡحَكِيۡمِ ١

هُوَ الَّذِىۡ بَعَثَ فِى الۡاُمِّيّٖنَ رَسُوۡلًا مِّنۡهُمۡ يَتۡلُوۡا عَلَيۡهِمۡ اٰيٰتِهٖ
وَيُزَكِّيۡهِمۡ وَيُعَلِّمُهُمُ الۡكِتٰبَ وَالۡحِكۡمَةَ ق وَاِنۡ كَانُوۡا مِنۡ
قَبۡلُ لَفِىۡ ضَلٰلٍ مُّبِيۡنٍ ۙ ٢

إِنَّ اللَّهَ يَرْفَعُ بِهَذَا الْكِتَابِ أَقْوَامًا، وَيَضَعُ بِهِ آخَرِينَ

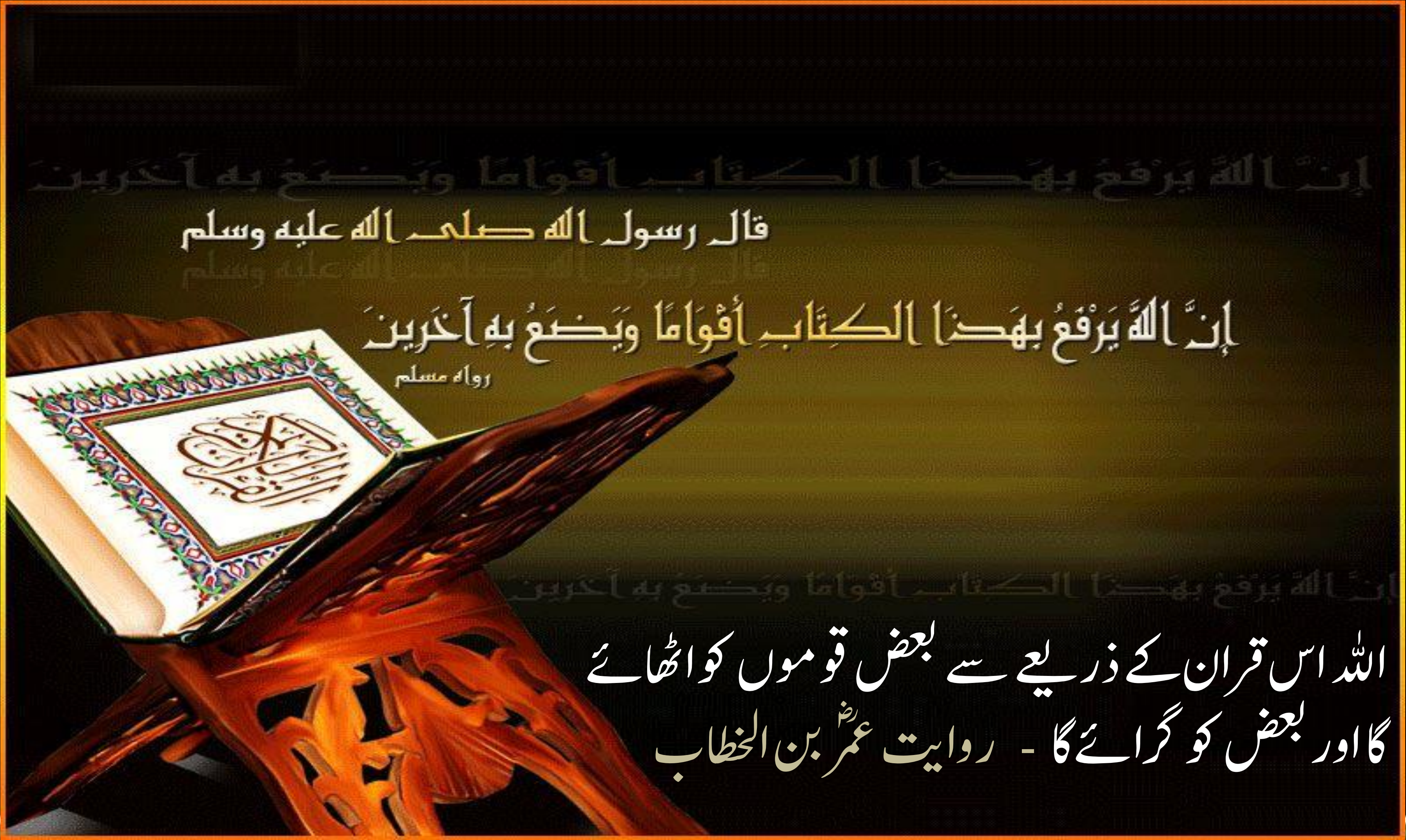

اللہ اس قران کے ذریعے سے بعض قوموں کو اٹھائے گا اور بعض کو گرائے گا - روایت عمرؓ بن الخطاب

سورۃ الصّف اور سورۃ الجمعہ کے مضامین کا باہمی ربط

☆ یہ دو سورتیں ایک دوسرے کا جوڑا ہیں

☆ یہ دو سورتیں نبی اکرم ﷺ کی بعثت کے دو پہلوؤں سے بحث کرتی ہیں

☆ سورۃ الصّف کا مرکزی مضمون - آپ ﷺ کا مقصدِ بعثت

☆ سورۃ الجمعہ کا مرکزی مضمون - مقصدِ بعثت کے حصول کیلیئے طریقۂ کار

☆ سورۃ الصّف - جہاد کیلیئے صف بندی، اتحاد و اتفاق اور منصوبہ بندی

☆ سورۃ الجمعہ - کتاب و سنت سے جڑے رہنا اور اجتماعی نظم کو قائم رکھنا
ورنہ انکی مثال یہودیوں کی سی - ان گدھوں کی طرح جن پر کتب لدی ہیں

سورۃ الجمعۃ

☆ دنیا بھر کے انقلابات کا جائزہ لیجیئے

☆ پھر اس عظیم انقلاب کا جو پیغمبرِ آخر الزمان لیکر آئے

☆ کیا چیز اس کو زمانے کے دوسرے تمام انقلابات سے ممتاز کرتی ہے ؟

☆ آپ ﷺ خود مربیّ بھی اور مزکّی بھی __ اور اس عظیم انقلاب کے خام مال کو کندن بنانے والے بھی خود

☆ تاریخِ انسانی کا " عظیم ترین انقلاب " اس الٰہی طریقہ کار کی بدولت

سورة الجمعة

☆ نام: اس کا نام آیت 9 (اِذَا نُوْدِیَ لِلصَّلٰوۃِ مِنْ یَّوْمِ الْجُمُعَۃِ) سے ماخوذ- لیکن " جمعہ " اس کے مضامین کا عنوان نہیں، بلکہ یہ بھی ایک علامتی نام

☆ زمانہ نزول: اس سورۃ کے دو حصے ہیں

☆ حصہ اوّل: آیت 1 تا 8 تک - غزوۂ خیبر (محرم ۷ ہجری) میں

اس حصے میں یہود کے پندارِ علم و نسب پر چوٹ لگائی گئی کہ نبوت و رسالت بنی اسرائیل کی جاگیر نہیں — اب آخری رسولؐ بنی اسمٰعیل میں پیدا ہوا ہے

☆ حصہ دوم: آیت 9 تا 11 تک ۔ ہجرت کے فوراً بعد (چھ سات سال پہلے)

اس حصے میں نمازِ جمعہ کی اجتماعیت کا التزام کرنے کی ہدایت

سورة الجمعة

☆ عَنْ اِبْن عَبَّاس وَأَبِي هُرَيْرَة رَضِيَ اللَّه عَنْهُمَا

☆ أَنَّ رَسُول اللَّه صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقْرَأ فِي صَلَاة الْجُمُعَة بِسُورَةِ الْجُمُعَة وَالْمُنَافِقِينَ

رَوَاهُ مُسْلِم فِي صَحِيحه

☆ اللہ کے رسول ﷺ جمعہ کی نماز میں سورۃ الجمعہ اور سورۃ المنافقون پڑھا کرتے تھے

☆ تاہم آپ ﷺ کا جمعہ کی رات کو عشا کی نماز میں سورۃ جمعہ اور کافرون کا پڑھنا صحیح روایت سے ثابت نہیں

انقلابِ نبوی کا اساسی طریقہ کار

☆ سورۃ الجمعہ میں نبی اکرم ﷺ اس بنیادی اور اساسی طریقہ کار کو واضح کیا گیا جس کے ذریعے سے وہ افراد تیار ہوئے جو انسانی تاریخ کے عظیم ترین انقلاب میں آپؐ کے دست و بازو بنے

☆ ان کے اخلاص و کردار کی گواہی خود اللہ سبحانہٗ و تعالیٰ نے دی

☆ مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ رِجَالٌ صَدَقُوْا مَا عَاهَدُوا اللّٰهَ عَلَيْهِ ۚ فَمِنْهُمْ مَّنْ قَضٰى نَحْبَهٗ وَمِنْهُمْ مَّنْ يَّنْتَظِرُ ۖ وَمَا بَدَّلُوْا تَبْدِيْلًا ۝٢٣ 33/23

☆ ایمان لانے والوں میں ایسے لوگ موجود ہیں جنہوں نے اللہ سے کیے ہوئے عہد کو سچا کر دکھایا ہے۔ ان میں سے کوئی اپنی نذر پوری کر چکا اور کوئی وقت آنے کا منتظر ہے۔ انہوں نے اپنے رویے میں کوئی تبدیل نہیں کی

انقلابِ نبوی کا اساسی طریقہ کار

- ☆ دین حق کو غالب کرنے کیلیئے اگرچہ آپ ﷺ کے راستے میں بدر، احد، خندق و حنین جیسے سخت اور اہم سنگِ میل
- ☆ لیکن
- ☆ وہ **بنیادی طریقہ کار** جس سے اس عظیم کام کی داغ بیل پڑی اور جس سے وہ مردانِ کار تیار ہوئے
- ☆ وہ اس سورۃ کا مرکزی مضمون ہے

سورۃ الجمعہ کی مرکزی آیت

☆ هُوَ الَّذِىۡ بَعَثَ فِى الۡاُمِّيّٖنَ رَسُوۡلًا مِّنۡهُمۡ يَتۡلُوۡا عَلَيۡهِمۡ اٰيٰتِهٖ وَيُزَكِّيۡهِمۡ وَيُعَلِّمُهُمُ الۡكِتٰبَ وَالۡحِكۡمَةَ ۚ وَاِنۡ كَانُوۡا مِنۡ قَبۡلُ لَفِىۡ ضَلٰلٍ مُّبِيۡنٍ ۙ﴿۲﴾

☆ وہی ہے جس نے اُمیّوں کے اندر ایک رسول خود اُنہی میں سے اُٹھایا ، جو اُنہیں اُس کی آیات سناتا ہے ، اُن کی زندگی سنوارتا ہے ، اور اُن کو کتاب کی تعلیم اور حکمت سکھاتا دیتا ہے ، حالانکہ اِس سے پہلے وہ کُھلی گمراہی میں پڑے ہوئے تھے

قرآن میں اس مقصدِ بعثت کی راہ کا تعیّن کا مضمون — چار مرتبہ

☆ رَبَّنَا وَابۡعَثۡ فِيۡهِمۡ رَسُوۡلًا مِّنۡهُمۡ يَتۡلُوۡا عَلَيۡهِمۡ اٰيٰتِكَ وَيُعَلِّمُهُمُ
الۡكِتٰبَ وَالۡحِكۡمَةَ وَيُزَكِّيۡهِمۡ 2/129

☆ كَمَاۤ اَرۡسَلۡنَا فِيۡكُمۡ رَسُوۡلًا مِّنۡكُمۡ يَتۡلُوۡا عَلَيۡكُمۡ اٰيٰتِنَا وَيُزَكِّيۡكُمۡ وَ
يُعَلِّمُكُمُ الۡكِتٰبَ وَالۡحِكۡمَةَ وَيُعَلِّمُكُمۡ مَّا لَمۡ تَكُوۡنُوۡا تَعۡلَمُوۡنَ 2/151

☆ لَقَدۡ مَنَّ اللّٰهُ عَلَى الۡمُؤۡمِنِيۡنَ اِذۡ بَعَثَ فِيۡهِمۡ رَسُوۡلًا مِّنۡ اَنۡفُسِهِمۡ
يَتۡلُوۡا عَلَيۡهِمۡ اٰيٰتِهٖ وَيُزَكِّيۡهِمۡ وَيُعَلِّمُهُمُ الۡكِتٰبَ وَالۡحِكۡمَةَ ۚ 3/164

☆ هُوَ الَّذِىۡ بَعَثَ فِى الۡاُمِّيّٖنَ رَسُوۡلًا مِّنۡهُمۡ يَتۡلُوۡا عَلَيۡهِمۡ اٰيٰتِهٖ وَ
يُزَكِّيۡهِمۡ وَيُعَلِّمُهُمُ الۡكِتٰبَ وَالۡحِكۡمَةَ ۗ 62/2

سورۃ الجمعۃ

- ☆ پہلی آیت میں اللہ کی چار صفاتِ عالیہ کا بیان
- ☆ دوسری آیت میں آپ ﷺ کی بعثت کے چار مقاصد
- ☆ ان کا آپس میں گہرا تعلق
- ☆ آپ ﷺ کی بعثت کے چار مقاصد میں سے تین کی حیثیت ذرائع کی سی اور ایک کی مطلوب و مقصود کی
- ☆ آیت 5 اور 7 میں دو مرتبہ یہودیوں کے لیئے ظالمین کا لفظ آیا ہے
- ☆ مسلمانوں کو یہودیوں کے طرزِ عمل سے بچنے کی اشارتاً بھی اور بالوضاحت بھی تاکید

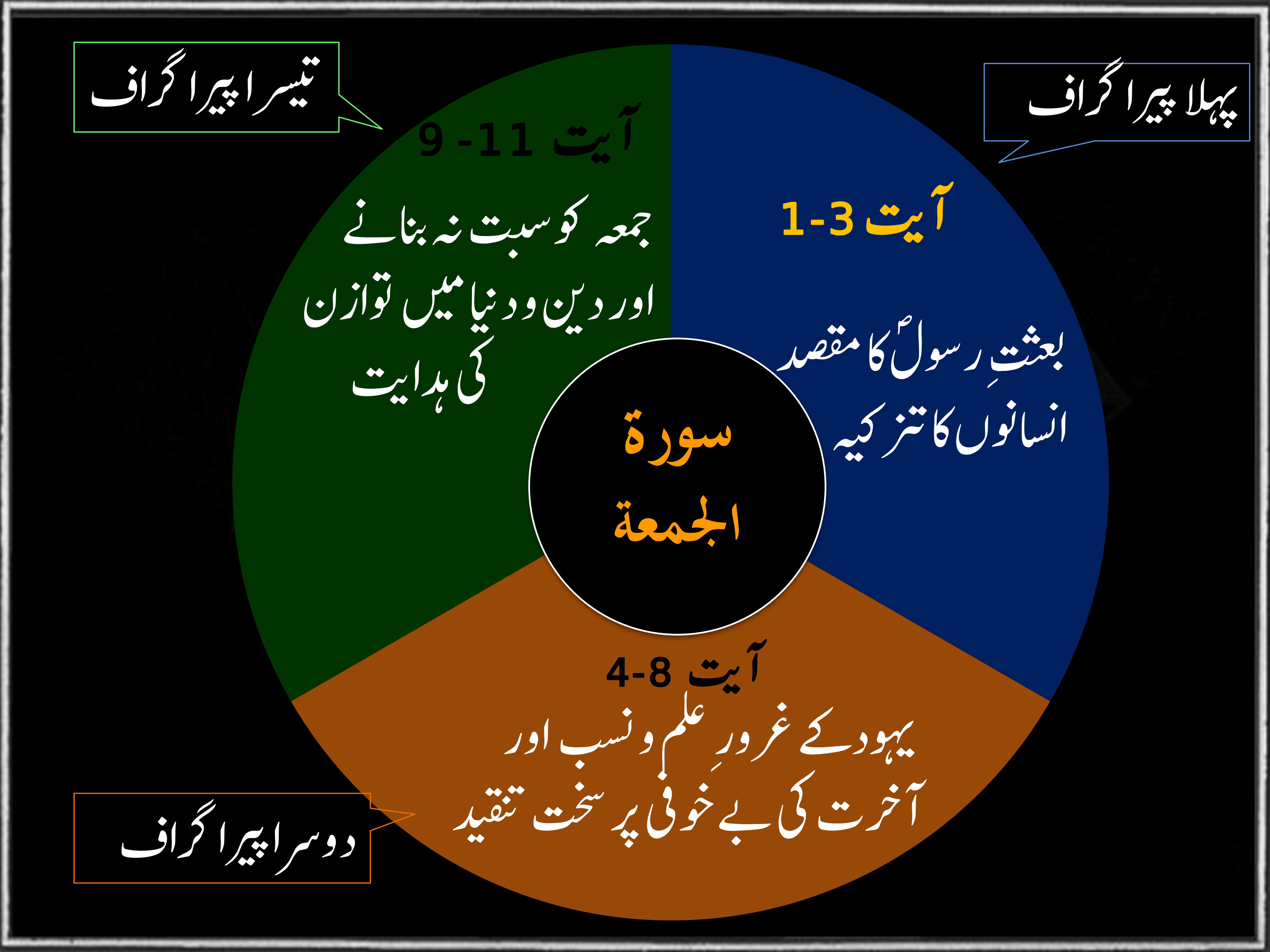
پہلا پیراگراف
آیت 1-3
بعثتِ رسولؐ کا مقصد
انسانوں کا تزکیہ
سورة
الجمعة
دوسرا پیراگراف
آیت 4-8
یہود کے غرورِ علم و نسب اور
آخرت کی بے خوفی پر سخت تنقید
تیسرا پیراگراف
آیت 9-11
جمعہ کو سبت نہ بنانے
اور دین و دنیا میں توازن
کی ہدایت

يُسَبِّحُ لِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَ مَا فِي الْاَرْضِ

يُسَبِّحُ لِلّٰهِ | مَا فِي السَّمٰوٰتِ | وَ مَا فِي الْاَرْضِ

اللہ کی تسبیح کرتی ہے | جو کچھ آسمانوں میں ہے | اور جو کچھ زمین میں ہے

الْمَلِكِ - بادشاہ ہے

- مادہ : م ل ک

1 مُلک : سلطنت-(زمین کا کوئی محدود علاقہ ، مُلک یا پوری روئے زمین بھی)

2 مَلک : بادشاہ (اسکی جمع مُلوک)

3 مِلک : ملکیت (جمع اِملاک)

الْمَلِكِ الْقُدُّوسِ الْعَزِيزِ الْحَكِيمِ ①

الْقُدُّوسُ - نہایت مقدس

- مادہ ۔ ق د س ۔ قُدُّوس مبالغے کا صیغہ ۔(فُعول کے وزن پر)
- قد س: تمام بری اور منفی صفات سے پاکیزی اور منزّہ ہونا
- قُدُّوس وہ ذات جو اس سے بدرجہا بالا و برتر ہے کہ اس میں کوئی عیب ، کوئی نقص یا کوئی قبیح صفت پائی جائے
- وہ ایک پاکیزہ ترین ہستی ہے جس کے بارے میں کسی برائی کا تصور تک نہیں کیا جاسکتا
- اپنے بندوں کو پاکیزہ بنانے کے لیئے اس کتاب بھیجی اور رسول اتارے

الْمَلِكِ الْقُدُّوسِ الْعَزِيزِ الْحَكِيمِ ①

الْعَزِيزُ - زبردست ، سب پر غالب

- ایسی زبردست ہستی جس کے مقابلہ میں کوئی سر نہ اٹھا سکتا ہو
- جس کے فیصلوں کی مزاحمت کرنا کسی کے بس میں نہ ہو
- جس کے آگے سب بے بس اور بے زور ہوں
- جس کی حاکمیت کو کوئی چیلنج کرنے والا نہ ہو
- غالب اور قوی جس پر کوئی حاوی نہیں ہو سکتا

الْحَكِيمُ - بڑی حکمت والا ہے

يُسَبِّحُ لِلّٰهِ مَا فِى السَّمٰوٰتِ وَ مَا فِى الْاَرْضِ الْمَلِكِ
الْقُدُّوْسِ الْعَزِيْزِ الْحَكِيْمِ ﴿١﴾

اللہ کی تسبیح کر رہی ہے ہر وہ چیز جو آسمانوں میں ہے اور
ہر وہ چیز جو زمین میں ہے جو بادشاہ حقیقی پاک ذات
زبردست حکمت والا ہے

يُسَبِّحُ لِلّٰهِ مَافِی السَّمٰوٰتِ وَمَافِی الْاَرْضِ.....

- اس سورۃ میں آگے بیان ہونے والے مضمون سے اس آیت کو گہری نسبت
- یہود نے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی رسالت کو انکار اس بنیاد پر کہ آپ بنی اسرائیل سے نہیں۔ یہ تمہیدی فقرہ اس مناسبت سے
- کائنات کی ہر چیز اللہ کی تسبیح کر رہی ہے۔پوری کائنات اس بات پر شاہد ہے کہ اللہ تمام نقائص اور کمزوریوں سے پاک ہے
- وہ کسی کا رشتہ دار نہیں ہے۔ جانب داری کا اس کے ہاں کوئی کام نہیں۔ اپنی ساری مخلوق کے ساتھ اس کا معاملہ یکساں عدل، رحمت اور ربوبیت کا
- تمہارا یہ منصب کب سے ہے کہ تم یہ طے کرو کہ وہ تمہاری ہدایت کے لیے اپنا پیغمبر کسے بنائے اور کسے نہ بنائے وہ منزہ اور پاک ہے کہ اس کے فیصلے میں کسی خطا اور غلطی کا امکان ہو۔

هُوَالَّذِیْ بَعَثَ فِی الْاُمِّیّٖنَ

هُوَالَّذِیْ - وہی ہے (جس نے)

بَعَثَ -اٹھایا

فِی الْاُمِّیّٖنَ - اُمِّیوں میں

- اُمِّی کی جمع اُمِّیّٖنَ
- مادہ : أ م م
- اُمّ : ماں
- اُمّی: جو نہ لکھ سکے نہ کتاب پڑھ سکے (جو باقاعدہ پڑھا لکھا نہ ہو)
- ایسا شخص جو پیدائشی حالت پر ہو (اُم - ماں والے مادے سے)

هُوَ الَّذِیْ بَعَثَ فِی الْاُمِّیّٖنَ

عن ابن عمر رضي الله عنهما عن النبي صلى الله عليه وسلم أنه قال

إِنَّا أُمَّةٌ أُمِّيَّةٌ لَا نَكْتُبُ وَلَا نَحْسُبُ رواه البخاري (1814) و مسلم (1080)

ہم ایک اُمی قوم ہیں جو نہ پڑھنا جانتے ہیں اور نہ حساب

- اُمی ہونا آپ ﷺ کی صفاتِ حمیدہ میں سے
- ایک اعجاز
- اور آپ ﷺ کے رسول من اللہ ہونے کا واضح اور بین ثبوت

رَسُوۡلًا مِّنۡهُمۡ يَتۡلُوۡا عَلَيۡهِمۡ اٰيٰتِهٖ

- رَسُوۡلًا - ایک رسول
- مِّنۡهُمۡ - انہی میں سے
- يَتۡلُوۡا -جو تلاوت کرتا ہے (پڑھ کر سناتا ہے)
  - تَلَا يَتۡلُو تِلَاوَةً: پیچھے آنا۔ کسی کے پیچھے پیچھے اسطرح چلنا کی درمیان میں کوئی نہ ہو
  - تلاوت: قران کی قرأت + اس کے الفاظ کو سمجھنا + اسکی عملی اتباع
- عَلَيۡهِمۡ - ان پر
- اٰيٰتِهٖ - اس کی آیتیں

وَ يُزَكِّيهِمْ وَ يُعَلِّمُهُمُ الْكِتٰبَ وَ الْحِكْمَةَ

وَ يُزَكِّيهِمْ - اور انہیں پاک کرتا ہے

- مادہ : ز ک و
- زَكٰی : پاک ہونا زَکَی یَزکُو ، زَكَاۃً و زَکَاءً
- زَكّٰی : پاک کرنا، تزکیہ کرنا زَكّٰی يُزَكِّي ، تَزکِيَةً (II - تفعیل)
- تزکیہ : پاک صاف کرنا ، نشو ونما دینا، پروان چڑھانا
- نفسِ انسانی میں موجود شر کے فطری غلبہ کو دور کرنا اور اسے کفر و شرک اور گناہوں کی ان آلودگیوں اور آلائشوں سے پاک کرنا جو کہ روحانی نشو ونما میں رکاوٹ کا باعث بنتی ہیں۔ ان تمام بدی کی خواہشات پر غلبہ پا لینے کا عمل تزکیۂ نفس کہلاتا ہے

وَ يُزَكِّيهِمْ وَ يُعَلِّمُهُمُ الْكِتٰبَ وَ الْحِكْمَةَ

وَ يُعَلِّمُهُمُ - اور تعلیم دیتا ہے ان کو

مادہ : ع ل م

عَلَمَ يَعْلَمُ جاننا

عَلَّمَ يُعَلِّمُ سکھانا

الْكِتٰبَ - کتاب کی

وَ الْحِكْمَةَ - اور حکمت کی مادہ ح ک م

اس مادے میں بنیادی طور پر پختگی اور استحکام کے معنی

- حَكَمَ يَحْكُمُ ، حُكْمًا و حُكُومَةً حکم نافذ کرنا ، حکم دینا، عقل مند ہونا
- حاکم : فیصلہ کرنے والا (جمع حکّام)
- حکمت : دانائی (انسانی عقل اور شعور کی پختگی)
- اردو میں : حکم، حکم، حاکم، حکام، حکمت، محکم، محکوم، محکمہ

وَاِنۡ كَانُوۡا مِنۡ قَبۡلُ لَفِىۡ ضَلٰلٍ مُّبِيۡنٍ ۙ ٢

- وَاِنۡ - اگرچہ
- كَانُوۡا - وہ تھے
- مِنۡ قَبۡلُ - اس سے پہلے
- لَفِىۡ - میں
- ضَلٰلٍ گمراہی
- مُّبِيۡنٍ کھلی ہوئی

هُوَ الَّذِىۡ بَعَثَ فِى الۡاُمِّيّٖنَ رَسُوۡلًا مِّنۡهُمۡ يَتۡلُوۡا عَلَيۡهِمۡ اٰيٰتِهٖ
وَيُزَكِّيۡهِمۡ وَيُعَلِّمُهُمُ الۡكِتٰبَ وَالۡحِكۡمَةَ ۚ وَاِنۡ كَانُوۡا مِنۡ
قَبۡلُ لَفِىۡ ضَلٰلٍ مُّبِيۡنٍ ۙ‏ ﴿۲﴾

وہی ہے جس نے امیوں کے اندر ایک رسول خود اُنہی میں سے
اٹھایا، جو اُنہیں اُس کی آیات سناتا ہے، اُن کی زندگی سنوارتا ہے،
اور اُن کو کتاب اور حکمت کی تعلیم دیتا ہے۔ حالانکہ اِس سے
پہلے وہ کھلی گمراہی میں پڑے ہوئے تھے

هُوَالَّذِىْ بَعَثَ فِى الْاُمِّيّٖنَ............

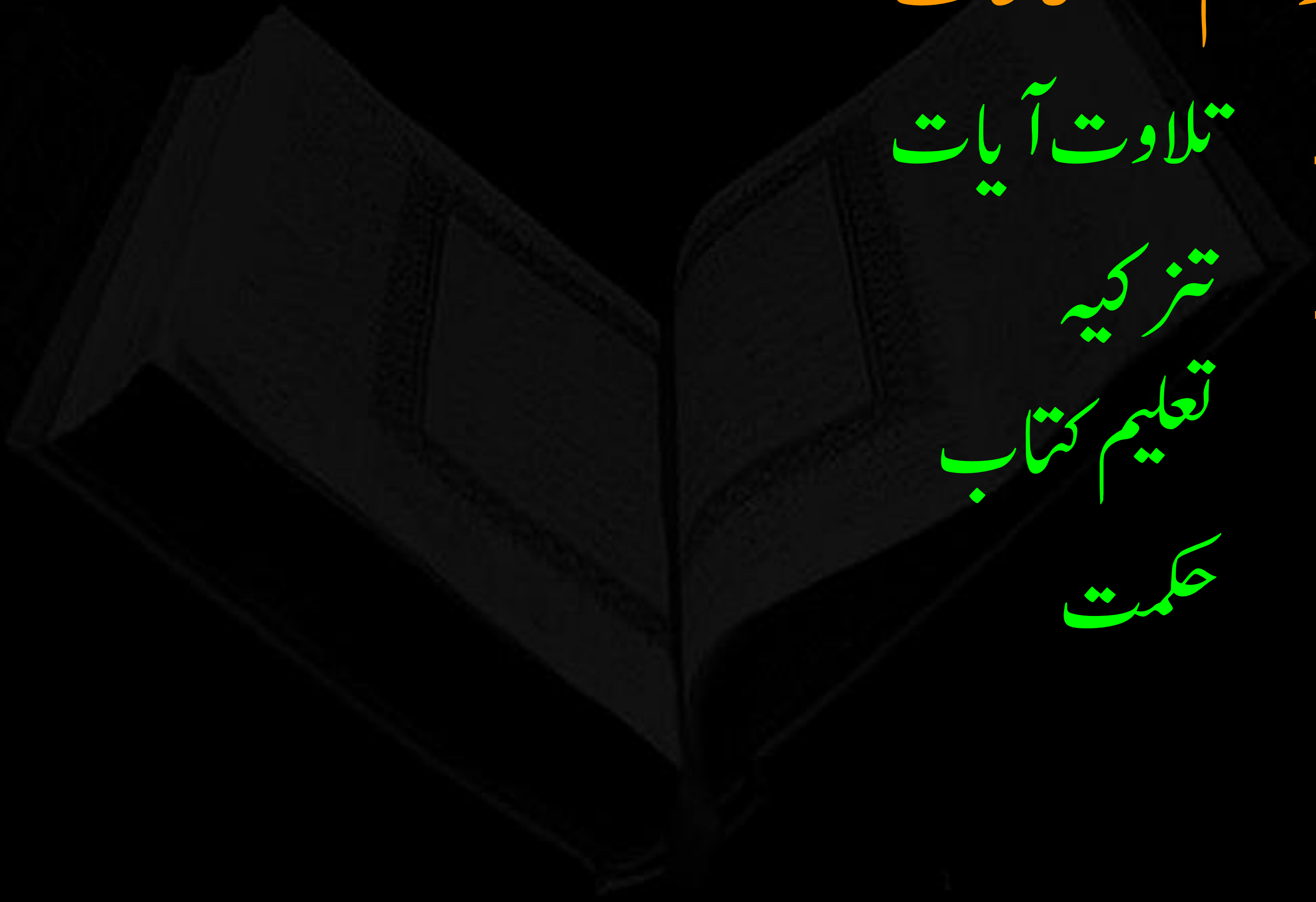

- چار اہم اصطلاحات

1. تلاوت آیات
2. تزکیہ
3. تعلیم کتاب
4. حکمت

هُوَ الَّذِىْ بَعَثَ فِى الْاُمِّيّٖنَ.............

- اللہ تعالیٰ کے چار اسمائے حسنیٰ اور
- نبی اکرم ﷺ کے چار فرائض منصبی
- ان کا آپس میں تعلق
- الملک - بادشاہِ ارض و سماوات
    - شہنشاہ کے فرامین کو کوئی لوگوں کو پڑھ کر سنا رہا ہے
    - يَتْلُوْا عَلَيْهِمْ اٰيٰتِهٖ
    - (یہ پیغمبر ﷺ اللہ کی کتاب لوگوں پر تلاوت کرتے ہیں - انہیں پڑھ کر سناتے ہیں

هُوَ الَّذِیْ بَعَثَ فِی الْاُمِّیّٖنَ..............

- اللہ کی دوسری شان - الْقُدُّوس انتہائی پاک
- اللہ کا رسول ﷺ لوگوں کو پاک کرتا ہے وَ یُزَکِّیْھِمْ
- تیسری صفت - العزیز : زبردست مختارِ مطلق، جو چاہے حکم دے
- وہ احکامِ شریعت (کتاب کی تعلیم دیتا ہے) (العزیز کے احکام کی تعلیم) وَ یُعَلِّمُھُمُ الْکِتٰبَ

هُوَالَّذِیۡ بَعَثَ فِی الۡاُمِّیّٖنَ............

- اللہ کی چوتھی شان - الحکیم
- اللہ کا رسول ﷺ حکمت کی تعلیم دیتا ہے

وَیُعَلِّمُهُمُ الۡکِتٰبَ وَالۡحِکۡمَةَ

.....يَتْلُوْا عَلَيْهِمْ اٰيٰتِهٖ وَ يُزَكِّيْهِمْ وَ يُعَلِّمُهُمُ الْكِتٰبَ وَ الْحِكْمَةَ ۚ

- اس سورۃ کی اس مرکزی آیت میں چار اصطلاحات
- ۱۔تلاوت آیات ۲ - تزکیہ ۳۔ تعلیمِ کتاب ۴۔ تعلیمِ حکمت
- آپ ﷺ کے فرائض چہارگانہ- قرآن میں ان کا ذکر بھی چار مرتبہ
- تین کا ذکر بطور ذرائع - ایک (تزکیہ) کا بطور مقصود اور مطلوب
- ان چار اصطلاحات کا تعلق کس چیز سے ؟
- ظاہراً تلاوت آیات اور تعلیمِ کتاب کا تعلق قرآن کریم سے
- تزکیہ اور تعلیمِ حکمت کا تعلق ؟ بھی قرآن کریم سے
- کیسے ؟

.....يَتْلُوا عَلَيْهِمْ اٰيٰتِهٖ وَ يُزَكِّيْهِمْ وَ يُعَلِّمُهُمُ الْكِتٰبَ وَ الْحِكْمَةَ ۚ

- تزکیہ : قرآن خود مدعی ہے کہ تزکیئے کا اصل ذریعہ خود قرآن ہے
- يَا أَيُّهَا النَّاسُ قَدْ جَاءَتْكُمْ مَوْعِظَةٌ مِنْ رَبِّكُمْ وَشِفَاءٌ لِمَا فِي الصُّدُورِ وَهُدًى وَرَحْمَةٌ لِلْمُؤْمِنِينَ 10/57
- لوگو تمہارے پروردگار کی طرف سے نصیحت اور دلوں کی بیماریوں کی شفا۔ اور مومنوں کے لیے ہدایت اور رحمت آ پہنچی ہے
- حکمت : کا اصل سرچشمہ بھی قرآن کریم ہی ہے
- ذٰلِكَ مِمَّا أَوْحَىٰ إِلَيْكَ رَبُّكَ مِنَ الْحِكْمَةِ ۗ 17/39
- یہ اس حکمت میں سے ہے جسے تیرے رب نے تیری طرف وحی کیا ہے

..... يَتْلُوا عَلَيْهِمْ اٰيٰتِهٖ وَ يُزَكِّيْهِمْ وَ يُعَلِّمُهُمُ الْكِتٰبَ وَ الْحِكْمَةَ ۚ

- تلاوت کتاب: تَلاَ يَتْلُو تلاوت کرنا (خود پڑھنا)، اگر علیٰ کے ساتھ ہو کسی کو پڑھ کر سنانا
  - آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے کارِ نبوت کا آغاز تلاوتِ کتاب سے
  - اسکی بدولت کیا تبدیلی آئی؟ تطہیرِ فکر و ذہن
  - قرآن کی آیات نے لوگوں کے ذہنوں سے توہمات، ملحدانہ خیالات، مشرکانہ عقائد، انحراف اور فساد کو اکھاڑ پھینکا
  - اسکی جگہ توحید، جزا و سزا، بعث بعد الموت، حشر نشر، جنت و دوزخ پر یقین محکم۔ انسان کا اس کائنات اور خود اپنے بارے نظریہ بدل دیا

قرآن کیا تبدیلی لایا؟

- قران نے ان لوگوں کی
  - فکر بدلی
  - سوچ کا زاویہ بدلا- نقطۂ نظر بدلہ
  - اقدار بدلیں
  - عزائم بدلے
  - امنگیں بدلیں
  - شوق بدلے
  - خوف بدلے - امیدیں بدلیں
  - اخلاق بدلے - کردار بدلے
  - جلوت بدلی خلوت بدلی
  - انفرادیت بدلی - اجتماعیت بدلی
  - دن بدلا - رات بدلی
  - تُبَدَّلُ الْأَرْضُ غَيْرَ الْأَرْضِ وَالسَّمٰوٰات

يَتْلُوا عَلَيْهِمْ اٰيٰتِهٖ .....

- وَأُوحِيَ إِلَيَّ هَذَا الْقُرْآنُ لِأُنذِرَكُم بِهِ [6:19] اور یہ قرآن مجھ پر اس لیے اتارا گیا ہے کہ اس کے ذریعے سے تمہیں ڈراؤں
- فَإِنَّمَا يَسَّرْنَاهُ بِلِسَانِكَ لِتُبَشِّرَ بِهِ الْمُتَّقِينَ [19:97] بے شک ہم نے یہ (قرآن) تمہاری زبان میں آسان کیا ہے تاکہ تم اس سے متقین کو خوشخبری سناؤ
- يَا أَيُّهَا الرَّسُولُ بَلِّغْ مَا أُنْزِلَ إِلَيْكَ مِنْ رَبِّكَ[6:67]
- آپ ﷺ نے ہر جگہ دعوت کے لیئے، اعتراضات کے جواب کے لیئے، اپنے پیغام کے تعارف کے لیئے، مذاکرات کے لیئے، دین کی تفہیم کے لیئے قرآن پیش کیا

..... يَتْلُوا عَلَيْهِمْ آيٰتِهٖ

- ☆ انذار اور تبشیر
- ☆ تبلیغ اور تذکیر
- ☆ موعظت اور نصیحت
- ☆ تعلیم اور تربیت
- ☆ تزکیہ اور تصفیہ
- ☆ تطہیر اور تعمیر

اسی کتاب
قرآن مجید
کے ذریعے
سے

.....يَتۡلُوۡا عَلَيۡهِمۡ اٰيٰتِهٖ وَ يُزَكِّيۡهِمۡ وَ يُعَلِّمُهُمُ الۡكِتٰبَ وَ الۡحِكۡمَةَ ۚ

- **تزکیہ** : پاک کرنا، نشو نما دینا
  - تلاوتِ کتاب کے نتیجے میں :
  - لوگوں کے اذہان و قلوب و فکر میں جو تبدیلی آئی
  - معاشرے کی جو کایا پلٹی
  - کفر و شرک و ضلالت کے جو اندھیرے دور ہوئے
  - انسانی نقطۂ نظر و فکر کی جو اصلاح ہوئی
  - خالق کے ساتھ انسان کا جو ٹوٹا ہوا رابطہ بحال ہوا
- یہ حاصل " **تزکیہ** " ہے

.....يَتْلُوْا عَلَيْهِمْ اٰيٰتِهٖ وَ يُزَكِّيْهِمْ وَ يُعَلِّمُهُمُ الْكِتٰبَ وَ الْحِكْمَةَ ۚ

- تزکیہ کے بارے میں غلط فہمی
- قرآن نے شاید تزکیہ نفس کے لیئے کوئی طریقہ ہمیں عطا نہیں فرمایا!
  - یہ فکر اور خیال قرآن حکیم کے بارے میں محض سوئے ظن ہے
  - معاشرے کی وہ تبدیلی جسکا ذکر پچھلی سلائیڈز میں آیا ہے
  - انسانی فکر کی اصلاح، توہم پرستی کی بیخ کنی
  - انسانی اخلاق و معاملات میں عالمگیر انقلاب (اور اصلاح)
- قرآن کریم کے تزکیئے کے بغیر ممکن نہ تھا
- قرآن حکیم سے ہٹ کر تزکیئے کے دوسرے طریقے ـ غیر رانج

.....يَتْلُوْا عَلَيْهِمْ اٰيٰتِهٖ وَ يُزَكِّيْهِمْ وَ يُعَلِّمُهُمُ الْكِتٰبَ وَ الْحِكْمَةَ ۚ

گر تو می خواہی مسلمان زیستن
نیست ممکن جز بہ قرآن زیستن

فاش گویم آنچہ در دل مضمر است
ایں کتابے نیست چیزے دیگر است

چوں بجاں در رفت جان دیگر شود
جان چو دیگر شد جہان دیگر شود

.....يَتْلُوْا عَلَيْهِمْ اٰيٰتِهٖ وَ يُزَكِّيْهِمْ وَ يُعَلِّمُهُمُ الْكِتٰبَ وَ الْحِكْمَةَ ۚ

- تعلیم کتاب - تلاوت کتاب سے الگ ایک مرحلہ
- کتاب کا لفظ قرآن میں قوانین اور احکام کے لیئے بھی
- شریعت کے اوامر و نہی - حلال و حرام
- کتاب - قرانِ حکیم کو احکام کو کھول کر بیان کرنا

....يَتۡلُوۡا عَلَيۡهِمۡ اٰيٰتِهٖ وَ يُزَكِّيۡهِمۡ وَ يُعَلِّمُهُمُ الۡكِتٰبَ وَ الۡحِكۡمَةَ ۚ

- مفسرین کے نزدیک حکمت سے فہم قرآن مراد ہے۔ قرآن مجید کے الفاظ کا سکھانا اور اس کے معانی اور مفاہیم اور مطالب کا سمجھانا یہ سب حکمت میں شامل ہیں۔
- اسی لیئے امام شافعیؒ نے فرمایا کہ اس سے مراد سنت رسول ﷺ ہے کی آپ ﷺ نے اس کتاب کے احکام اور رموز و اسرار جو بیان فرمائے وہ سنتِ رسول ﷺ یا حدیث کی صورت میں آج موجود ہیں
- دین کے احکام میں انسان کے لیئے مفید اور نفع بخش مصلحتیں، ان کا مقام اور مرتبہ سب حکمت میں شامل ہیں

دعا

اَللّٰھُمَّ اٰنِسْ وَحْشَتِیْ فِیْ قَبْرِیْ۔

اے اللہ میری قبر کی وحشت قران کریم کے اُنس (کے توسط) سے دور فرما

اَللّٰھُمَّ ارْحَمْنَا بِالْقُرْاٰنِ الْعَظِیْمِ

اے اللہ ہم پر قران کریم (کے توسط) سے رحم فرما

وَاجْعَلْهُ لَنَا اِمَامًا وَّنُوْرًا وَّهُدًى وَّرَحْمَةً۔

اور اسے ہمارے لیئے امام اور نور اور ہدایت اور رحمت بنا دے

دعا

اَللّٰھُمَّ ذَکِّرۡنِا مِنۡہُ مَا نَسِیۡنا وَعَلِّمۡنا مِنۡہُ مَا جَھِلۡنا

اے اللہ اس میں سے جو ہم بھول گئے ہیں وہ ہمیں یاد کرادے اور جو نہیں جانتے وہ ہمیں سکھلادے

وَارۡزُقۡنِی تِلَاوَتَہٗ اٰناءَ الَّیۡلِ وَ اٰناءَ النَّھَارِ

اور ہمیں توفیق دے کہ دن اور رات کے اوقات میں اسکی تلاوت کریں

وَاجۡعَلۡہُ لِی حُجَّۃً یَّا رَبَّ الۡعٰلَمِیۡنَ۔ اٰمِیۡن

اور اس (قرآن) کو ہمارے حق میں حجت بنادے - آمین